

SAMPLE QUESTION PAPER

Session - 2011-2012

Urdu Course - A

Class : IX (SA-I) September 2011

M.M.: 90

Time : 3 hrs

(حصہ - الف)

5 1A. مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھ کر دیے گئے سوالوں کے متبادل جوابوں میں سے صحیح جواب پر نشان لگائیے:
فلموں اور سیریلوں میں پولس یا جاسوس کو فنگر پرنٹ لیتے ہوئے تم نے بارہا دیکھا ہوگا۔ ان نشانات کی بنیاد پر ہی مجرموں کی شناخت بہ آسانی کی جاسکتی ہے۔ دنیا میں جتنے بھی افراد ہیں خواہ مرد ہوں یا عورت، بچے ہوں یا بوڑھے یا پھر جوان سبھی کی انگلیوں کے نشانات الگ الگ ہوتے ہیں۔ جڑواں بچوں، بھائیوں یا بہنوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کی قدو مقامت، شکل و صورت، عادت اور سب کچھ مشترک ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ان کی انگلیوں کے نشانات یکساں نہیں ہوتے۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ فنگر پرنٹ ہے کیا۔ کیا ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کے سائز کے عکس کو فنگر پرنٹ کہا جائے گا۔ اس کا جواب ہے قطعاً نہیں۔ فنگر پرنٹ کا تعلق ہاتھوں کی انگلیوں سے ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں اور ہاتھیلی کی شمولیت نہیں ہے۔ ان انگلیوں کے آخری سرے پر ناخن کے نیچے جو حصہ ہوتا ہے بلکی سیاہی لگا کر جو نشان لیا جاتا ہے اس کو ہی فنگر پرنٹ کہا جاتا ہے۔ اس نشان میں جودا ترہ نما لکھریں نمایاں ہوتی ہیں۔ وہ خاصی کارآمد ہوتی ہیں اور مرتبے دم تک قائم و دائم رہتی ہیں۔

مجرموں کی شناخت بہ آسانی کس طرح کی جاتی ہے? (i)

(a) تصاویر کے ذریعے

(b) خون کے ذریعے

(c) فنگر پرنٹ کے ذریعے

(d) خدوخال کے ذریعے

کیا کچھ لوگوں کے فنگر پرنٹ آپس میں ملتے ہیں؟ (ii)

(a) کچھ لوگوں کے فنگر پرنٹ آپس میں ملتے ہیں

(b) فنگر پرنٹ آپس میں نہیں ملتے

- چند فنگر کے نشان آپس میں ملتے ہیں (c)
 اکثر لوگوں کے فنگر پرنٹ ملتے جلتے ہوتے ہیں (d)
- فنگر پرنٹ کا تعلق (iii)
- پیروں سے ہوتا ہے (a)
 سر کے بالوں سے ہوتا ہے (b)
 ہاتھوں کی انگلیوں سے ہوتا ہے (c)
 دانتوں کے نشان سے ہوتا ہے (d)
- انگلیوں کے آخری سرے پر ناخن کے نیچے جو حصہ ہوتا ہے، ملکی سیاہی لگا کر جو نشان لیا جاتا ہے اسے (iv)
- بلڈ گروپ کہتے ہیں (a)
 فنگر پرنٹ کہتے ہیں (b)
 ایکسرے کہا جاتا ہے (c)
 آپریشن کہا جاتا ہے (d)
- کیا فنگر پرنٹ بدلتے ہیں؟ (v)
- چند ہفتے نہیں بلدتے (a)
 مرتبے دم تک نہیں بدلتے (b)
 بڑھاپے میں بدل جاتے ہیں (c)
 جوانی میں نہیں بدلتے (d)

5

1B. مندرجہ ذیل بند کو پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجیے:

دنیا کے بیچ، یارو سب زیست کا مزا ہے
 جیتوں کے واسطے ہی یہ ٹھاٹھ سب ٹھٹھا ہے
 جب مر گئے تو آخر پھر عمر خاک یا ہے
 نہ باپ ہے نہ بیٹا، نہ پار آشنا ہے
 ڈرتی ہے روح یارو اور جی بھی کانپتا ہے
 مرنے کا نام مت لو، مرتا میری بلا ہے

شاعر زیست کا مراکس چیز کو کہہ رہا ہے؟ (i)

شام کے وقت کو (a)

دنیا کے بیچ (b)

جانوروں کے بیچ (c)

پہاڑوں کے بیچ (d)

کن لوگوں کے واسطے ٹھاٹھ ہیں؟ (ii)

زندہ لوگوں کے واسطے (a)

مردہ لوگوں کے واسطے (b)

جانوروں کے لیے (c)

پرندوں کے لیے (d)

اس بند میں شاعر نے کس چیز کی اہمیت بتائی ہے؟ (iii)

زندگی کی (a)

موت کی (b)

جوانی کی (c)

بڑھاپے کی (d)

شاعر کو کس چیز سے ڈرگتا ہے؟ (iv)

بھاگنے سے (a)

سونے سے (b)

مرنے سے (c)

جنینے سے (d)

اس بند میں چھ مصروع ہیں جس نظم میں چھ مصروع ہوں وہ کیا کہلاتی ہے؟ (v)

خنس (a)

مسدس (b)

مشنوی (c)

قصیدہ (d)

2A. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 200 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے:

- (i) معاشرہ پر میدیا کے اثرات
- (ii) بڑھتی ہوئی آلو دگی
- (iii) تعلیم کی اہمیت

2B. اپنی سیمیلی / دوست کو خط لکھیے جس میں اسے دہلی آنے اور تاریخی عمارتوں کی سیر کی دعوت دیجیے۔

یا

ہیاتھ آفیسر کے نام خط لکھیے۔ جس میں علاقے میں ہو رہی گندگی کی طرف توجہ مبذول کرائیے۔

3A. مندرجہ ذیل جملوں میں اسم کی قسم بتائیے:

- (i) 'شیر خدا' حضرت علیؑ کا کیا ہے؟
- (ii) 'علامہ اقبال کو شاعرِ مشرق کہا جاتا ہے۔ اس جملے میں اقبال کیا ہے؟
- (iii) چھو مٹو تھے دو بھائی رس گلے پر ہوئی لڑائی یہاں چھو مٹو کیا ہیں؟

ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام کو حکومت نے پدم بھوشن، پدم و بھوشن اور بھارت رتن سے سرفراز کیا۔

اس جملے میں پدم بھوشن، پدم و بھوشن اور بھارت رتن کیا ہیں؟

- (iv) پوچھتے ہیں وہ کہ 'غالب' کون ہے؟
کوئی بتاؤ کہ ہم بتائیں کیا؟

مندرجہ بالا شعر میں 'کیا' اور 'کون' سے اسم کی کونسی قسم ظاہر ہوتی ہے؟

3B. مندرجہ ذیل جملوں میں اسم کی کونسی قسم استعمال ہوئی ہے؟

- (i) 'ہمارے پڑوس میں ایک شراریٰ لڑکا رہتا ہے، اس جملے میں 'لڑکا' کیا ہے؟
بس کے دشوار ہے ہر کام کا آسائ ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا
اس شعر میں 'ہونا'، اسم کی کونسی قسم ظاہر کرتا ہے؟

'ثانیہ مرزا ٹینس کی بہترین کھلاڑی ہے، اس جملے میں کھلاڑی اسم کی کونسی قسم ہے؟

حکیم اجمل خاں کو قوم نے مسح الملک کا دیا۔ (iv)

سر سید احمد خاں کا نام سید احمد خاں اور سر تھا۔ (v)

(حصہ - ب)

- 4A. مندرجہ ذیل اقتباسات کو پڑھ کر دیے گئے سوالات کے مقابل جوابوں میں سے صحیح جواب پر نشان لگائیے۔
- 10 برس کی اخیر رات کو ایک بدھا اپنے اندر گھر میں اکیلا بیٹھا ہے۔ رات بھی ڈراونی اور اندر گھری ہے۔ گھٹا چھارہی ہے۔ بکلی تڑپ تڑپ کر گرتی ہے، دل کانپتا ہے، دم گھبرا تا ہے، بدھا نہایت غمگین ہے۔ مگر اس کاغم نہ اندر گھر پر ہے، نہ اکیلے پن پر اور نہ اندر گھری رات پر اور نہ بکلی کی کڑک اور آندھی کی گونج پر اور نہ برس کی اخیر رات پر۔ وہ اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا ہے اور جتنا زیادہ یاد آتا ہے اتنا ہی زیادہ اس کا غم بڑھتا ہے۔ ہاتھوں سے ڈھنکے ہوئے منہ پر آنکھوں سے آنسو بھی بہہ چلے جاتے ہیں۔
- پچھلا زمانہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے، اپنا لڑکپن اس کو یاد آتا ہے۔ جبکہ اس کو کسی چیز کا غم اور کسی بات کی فکر دل میں نہ تھی۔ روپے، اشرفتی کے بدالے روپی اور مٹھائی اچھی لگتی تھی۔ سارا گھر ماں، باپ، بھائی، بہن اس کو پیار کرتے تھے پڑھنے کے لیے چھٹی کا وقت جلد آنے کی خوشی میں کتابیں بغل میں لیے مکتب میں چلا جاتا تھا۔ مکتب کا خیال آتے ہی اس کو اپنے ہم مکتب یاد آتے ہیں۔ وہ زیادہ غمگین ہوتا تھا اور بے اختیار چلا اٹھتا تھا۔ ”ہائے وقت ہائے وقت! گزرے ہوئے زمانے! افسوس کہ میں نے تجھے بہت دیر میں یاد کیا۔“

مندرجہ ذیل عبارت کے مصنف کا نام بتائیے۔ (i)

رشید احمد صدیقی (a)

سر سید احمد خاں (b)

مشی پریم چندر (c)

صالح عبدالحسین (d)

بدھا کیوں غمگین تھا؟ (ii)

برس کی اخیر رات پر (a)

بارش کی وجہ سے (b)

اپنے اکیلے پن پر (c)

اپنے پچھلے زمانے کو یاد کر کے (d)

برس کی اخیرات سے کیا مراد ہے؟ (iii)

(a) رات کا آخری پھر

(b) سال کی آخری رات

(c) برسات کی رات کا آخری پھر

(d) برسات کا آخری پھر

بوڑھے کو اپنے کس زمانے کی باتیں یاد آتی تھیں؟ (iv)

(a) جوانی کی

(b) بڑھاپے کی

(c) لڑکپن کی

(d) ادھیرپن کی

بڈھا اپنے گزرے ہوئے وقت کو کیا کہہ کر یاد کرتا ہے؟ (v)

(a) اے وقت تو کیوں گزر گیا

(b) ہائے وقت ہائے وقت! گزرے ہوئے زمانے افسوس کہ میں نے تجھے بہت دیر میں یاد کیا

(c) ہائے وقت! افسوس کہ میں نے تجھے بہت دیر میں یاد کیا

(d) ہائے وقت تو کیوں گزر گیا میں نے تجھے کیوں گناہ دیا

4B. عباس نصیر کی بھولی بھولی باقتوں پر فشار ہو گئی۔ مگر وہ اپنی محبت کو شاکرہ سے چھپا تی تھی۔ اس لیے کہ ماں کے دل میں رشک پیدا نہ ہو۔ وہ نصیر کے لیے ماں سے چھپ کر مٹھائیاں اور کھلوانے لاتی اور اسے کھلا کر خوش ہوتی تھی۔ وہ دن میں دو دو، تین تین بار اسے اہم ملتی کہ بچہ خوب پروان چڑھے۔ وہ اسے دوسروں کے سامنے کوئی چیز نہ کھلاتی کہ بچے کو نظر نہ لگ جائے۔ ہمیشہ دوسروں سے بچہ کی کم خوری کا روناروٹی۔ اسے ظریبد سے بچانے کے لیے تھویز اور گنڈے لاتی رہتی۔ یہ اس کی خالص مادرانہ محبت تھی۔ جس میں اسے اپنے روحانی انتظام کے سوا کوئی غرض نہ تھی۔

اس گھر سے نکل کر عباسی کی وہ حالت ہوئی جو تھیں میں یک یک بجلیوں کے گل ہو جانے سے ہوتی ہے۔ اس کی آنکھوں کے سامنے وہی صورت ناج رہی تھی۔ کانوں میں وہی پیاری پیاری باتیں گونج رہی تھیں۔ اسے اپنا گھر پھاڑے کھاتا تھا۔ اس کاں کو ٹھری میں دم گھٹا جاتا تھا۔

رات جوں کر کے کٹی۔ صبح کو وہ مکان میں جھاڑو دے رہی تھی۔ یک یک تازے حلومے کی صدا سن کر بے اختیار باہر نکل آئی مگر یاد آیا۔ آج حلومہ کون کھائے گا؟

مندرجہ بالا اقتباس کس سبق سے ماخوذ ہے؟ (i)

دیہات کی زندگی (a)

نج اکبر (b)

مگروہ ٹوٹ گئی (c)

گزر اہوازمانہ (d)

عباسی کون تھی؟ (ii)

نصیر کی دایہ (a)

نصیر کی ماں (b)

نصیر کی پڑوں (c)

نصیر کی بہن (d)

عباسی شاکرہ سے اپنی محبت کیوں چھپا تی تھی؟ (iii)

اسے گھر سے نکالے جانے کا ڈر تھا (a)

صابر حسین سے شکایت کا ڈر تھا (b)

بچے کے چھن جانے کا خوف تھا (c)

شاکرہ کے دل میں حسد پیدا ہو جانے کا ڈر تھا (d)

گھر سے نکل کر عباسی کی کیا حالت ہوئی؟ (iv)

اس کی زندگی میں اندر ہیرا چھا گیا (a)

اس کی زندگی خوشیوں سے بھر گئی (b)

اس سے دو چار قدم بھی نہ چلا گیا اور عش کھا کر گر پڑی (c)

وہ درد کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئی (d)

جھاڑ و دیتے وقت عباسی اچانک باہر کیوں گئی؟ (v)

صابر حسین کی آوازن کر (a)

حلوے والے کی آوازن کر (b)

نصیر کی آوازن کر (c)

مٹھائی والے کی آوازن کر (d)

4

.5 منشی پر یہم چند کی افسانہ نگاری پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

ب

عبدالحکیم شررنے اپنے مضمون، دیہات کی زندگی میں جو نقشہ کھینچا ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

4

.6 مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات دیجیے:

شما کرہ عباسی سے ناراض کیوں رہتی تھیں؟ (i)

شہر کی زندگی گاؤں کی زندگی سے کس طرح مختلف ہے؟ اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ (ii)

ڈپٹی نذریاحمد کی زندگی کے دلچسپ پہلو پر روشنی ڈالیے۔ (iii)

انسانیہ گزرا ہوا زمانہ کے ذریعے مصنف نے قوم کے جوانوں کو کیا سمجھانے کی کوشش کی ہے؟ (iv)

4

.7A مندرجہ ذیل بند کو پڑھیے اور اس سے متعلق سوالات کے جوابات پر نشان لگائیے۔

جو مغرب سے آئے نہ مالی تجارت تو مر جائیں بھوکے وہاں اہل حرفت
ہو تجارت پر بند راہِ معیشت دکانوں میں ڈھونڈیں نہ پائیں بضاعت
پرانے سہارے میں بیوپار وال سب
طیفی ہیں سیطھ اور تجارت وال سب

یہ بند کس نظم سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کون ہیں؟ (i)

(a) ایک آرزو (اقبال)

(b) سکھ کی تان (میرا جی)

(c) تعلیم سے بے تو ہمیہ کا نتیجہ (حالی)

(d) بول (فیض)

شاعر کے نزدیک مالی تجارت کہاں سے آرہا ہے؟ (ii)

(a) مشرق سے

(b) مغرب سے

(c) شمال سے

(d) جنوب سے

اگر مالِ تجارت نہ آئے تو اہل حرفت کا کیا حال ہوگا؟ (iii)

(a) زندگی عیش میں گزرے گی

(b) بھوکے مر جائیں گے

(c) بہت محنت کرنی پڑے گی

(d) گھر بیٹھے کھانے کو ملے گا

سیطھ اور تجارت کیا ہیں؟ (iv)

(a) عالم

(b) کھلاڑی

(c) ذہین

(d) طفیلی

4. 7B. مندرجہ ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور ان سے متعلق سوالات کے جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

مفلسی سب بہار کھوتی ہے

مرد کا اعتبار کھوتی ہے

اے ولی اب اس پری رو کی

نچ سنے کا غبار کھوتی ہے

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا

لوہو آتا ہے جب نہیں آتا

دور بیٹھا غیار میر اس سے

عشق بن یہ ادب نہیں آتا

مفلسی کیا چیز کھوتی ہے؟ (i)

(a) خواہش

(b) اعتبار

(c) محبت

(d) وفا

کون سی چیز شاعر کے سینے کا غبار کھو رہی ہے؟ (ii)

(a) محبوب کی محبت

(b) محبوب کی نفرت

(c) محبوب کے چہرے کی چمک

(d) محبوب کی بے اعتمانی

شاعر کی آنکھوں میں لہو کب آتا ہے؟ (iii)

(a) محبوب کا انتظار کرتے کرتے

(b) بے التفاقی پر غصہ کی وجہ سے

(c) محبوب کے وصال کی خوشی میں

(d) محبوب کے فراق میں روتے روتے

شاعر کے نزدیک عشق سے انسان کیا سیکھتا ہے؟ (iv)

(a) دوستی

(b) علم

(c) ادب

(d) خود غرضی

8. حالی کی نظم نگاری پر نوٹ لکھیے:

ب

نظم رامائیں کا ایک سین، میں کس واقعہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اپنے انفلووں میں لکھیے۔

9. مندرجہ ذیل میں سے صرف دو کے جواب دیجیے:

شاعر صنم سے ملنا کیوں ترک نہیں کر پاتا؟ (i)

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا (ii)

لوہو آتا ہے جب نہیں آت

اس شعر کے ذریعے شاعر کیا بتانا چاہتا ہے؟

انقلاب سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (iii)

شرافت اور عزّت کا معیار کیا ہے؟ نظم کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ (iv)

(حصہ-۷)

4. 10. نظم بخارہ کا مرکزی خیال لکھیے۔

ب

اکبرالہ آبادی کی شخصیت پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔

6. 11. مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جواب لکھیے۔

شمع کی مانند ہم اس بزم میں چشمِ نام آئے تھے دامن تر چلے (i)

اس شعر میں شاعر شمع کے حوالے سے کیا بات کہنا چاہتا ہے؟

شاعر نے دل بے آرزو کو سنسان گھر کیوں کہا ہے؟ (ii)

رنگِ رخ اڑنے کا اشارہ کس طرف ہے اور شاعر پر شکستہ کس کو کہہ رہا ہے؟ (iii)

شاعر نے زندگی کو طوفان کیوں کہا ہے؟ (iv)

10. 12. مندرجہ ذیل میں سے صرف دو کے بارے میں لکھیے:

مثنوی (i)

قطعہ (ii)

نظم (iii)

انشائیہ (iv)

• • •